سوال

(142) نفلی روزے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہ شعبان کے درمیان میں جو روزے رکھے جاتے ہیں اور جن پر کچھ اہلحدیث بھائی بھی عامل ہیں یہ احادیث میں سے ثابت ہیں یا نہیں؟ ان کا حکم کیا ہے؟ یہ سنت ہیں یا بدعت؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح احادیث سے جو معلوم ہوتا ہے۔ (جتنا مجھے علم ہے) وہ یہ

ہے کہ اس ماہ شعبان میں رسول اکرم ﷺ دوسرے مہینوں کی نسبت زیادہ روزے رکھتے تھے۔

باقی خاص بیچ کے بارے میں مجھے ابھی تک کوئی صحیح حدیث معلوم ہونہ سکی ہے اس لیے اس مہینے میں جو روزہ رکھے گا۔ (شروع بیچ، یا آخر کو خاص نہ کرکے) تو وہ سنت کا متبع ہے اور اس کو اس کا اجرو ثواب بھی ملے گا۔ ماہ شعبان میں زیادہ روزے رکھنے کے بارے میں صحاح ستہ میں احادیث موجود ہیں۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 516

محدث فتویٰ